سوال

(447) تکبیر اکہری کہنی چاہیے یا دوہری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کی تکبیر کیسے کہنی چاہیے، اکہرے لفظوں کا زیادہ ثواب ہے یا دوہرے لفظوں کا، جس تکبیر کی نبی علیہ السلام نے تاکید فرمائی ہے۔ وہ تحریر فرمائیں۔ مسئلہ تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ کیوں نظام آباد میں تکبیر کے متعلق بہت جھگڑا رہتا ہے۔ بعض اہل حدیث بھی دوہرے لفظوں کی تکبیر کا زیادہ ثواب سمجھتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکبیر کے ہر ایک کلمہ کو ایک ایک مرتبہ کہنا سوائے قد قامت الصلوۃ کے افضل ہے۔ زید بن عبد البر کے تلقین شدہ الفاظ ایسے ہی ہیں۔ منقول۔ بروایت احمد ملتقی میں یہ روایت موجود ہے۔

ایک روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ امر بلال ان یشفع الاذان ولوتر الاقامۃ یہ روایت صحاح میں مروی ہے۔ ایک روایت میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آیا ہے۔

اِنما کان الاذان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرتین مرتین والاقامۃ مرۃ غیر ان یقول قد اقامت الصلٰوۃ قد قامت الصلٰوۃ

(ابوداؤد، نسائی) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول صفحہ ۳۲۹)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 174